کوئی صحیح حدیث قرآن کے مخالف نہیں

غلام مصطفٰے ظہیر امن پوری

حدیث وحی ہے ، یہ مسلمانوں کا اجماعی عقیدہ ہے ، حافظ ابنِ تیمیہ رحمہ اللہ (٦٦١۔٧٢٨ھ)لکھتے ہیں :

والسّنّۃ أیضا تنزل علیہ بالوحی ، کما ینزل القرآن ۔ ''نبی ئ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر سنت بھی اسی طرح وحی کے ذریعے نازل ہوتی تھی ، جس طرح کہ قرآنِ کریم نازل ہوتا تھا ۔''(مجموع الفتاوی لابن تیمیۃ : ١٣/٣٦٤)

ان کے نامور شاگرد حافظ ابنِ قیّم الجوزیۃ رحمہ اللہ (م ٧٥١ھ)لکھتے ہیں :

انّ اللّٰہ سبحانہ وتعالیٰ أنزل علی رسولہ وحیین ، وأوجب علیٰ عبادہ الایمان بھما ، والعمل بما فیھما ، وھما الکتاب والحکمۃ ، وقال تعالیٰ : (وَاَنْزَلَ اللّٰہُ عَلَیْکَ الْکِتٰبَ وَالْحِکْمَۃَ) (النساء : ١١٣)وقال تعالیٰ :(ہُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْہُمْ یَتْلُوْا عَلَیْہِمْ اٰیٰتِہٖ وَیُزَکِّیْہِمْ وَیُعَلِّمُہُمُ الْکِتٰبَ وَالْحِکْمَۃَ)(الجمعۃ : ٢) وقال تعالیٰ : (وَاذْکُرْنَ مَ ا یُتْلٰی فِیْ بُیُوْتِکُنَّ مِنْ اٰیٰتِ اللّٰہِ وَ الْحِکْمَۃِ)(الاحزاب : ٣٤) والکتاب ھو القرآن ، والحکمۃ ھی السّنّۃ باتّفاق السّلف ، وما أخبر بہ الرّسول من اللّٰہ فھو فی وجوب تصدیقہ ، والایمان بہ ، کما أخبر بہ الرب تعالیٰ علیٰ لسان رسولہ ، ھذا أصل متّفق علیہ بین أھل الاسلام ، لا ینکرہ الّا من لیس منھم ، وقد قال النّبیّ صلّی اللّٰہ علیہ وسلّم (((ألا) ! انّی أوتیت القرآن ومثلہ معہ))

''بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی پر دو قسم کی وحی نازل کی ہے اور ان دونوں پر ایمان لانا اور دونوں پر عمل کرنا واجب قرار دیا ہے ، وہ دونوں قسم کی وحی کتا ب وحکمت ہے ، اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے : (وَاَنْزَلَ اللّٰہُ عَلَیْکَ الْکِتٰبَ وَالْحِکْمَۃَ)(النساء : ١١٣)(اور اللہ تعالیٰ نے آپ پر کتاب اور حکمت نازل کی ہے)اور فرمایا : (ہُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْہُمْ یَتْلُوْا عَلَیْہِمْ اٰیٰتِہٖ وَیُزَکِّیْہِمْ وَیُعَلِّمُہُمُ الْکِتٰبَ وَالْحِکْمَۃَ)(الجمعۃ : ٢)(وہی ذات ہے جس نے اُمِّی لوگوں میں اپنی طرف سے رسول بھیجا جو ان پر اس کی آیا ت تلاوت کرتا ہے اور ان کا تزکیہ نفس کرتا ہے اور ان کو کتاب و حکمت کی تعلیم دیتا ہے)، نیز فرمایا : (وَاذْکُرْنَ مَا یُتْلٰی فِیْ بُیُوْتِکُنَّ مِنْ اٰیٰتِ اللّٰہِ وَالْحِکْمَۃِ)(الاحزاب : ٣٤)(اور اے نبی کی بیویو! تم اپنے گھروں میں تلاوت کی جانے والی آیات و حکمت کو یاد کرو)،سلف صالحین کا اجماعی موقف ہے کہ کتاب سے مراد

قرآن کریم ہے اور حکمت سے مراد سنت ہے ،وہ جو وحی اللہ تعالیٰ کی طرف سے بتائے ، وہ ایمان و عمل کے واجب ہونے میں اسی وحی کی طرح ہے جس کی رب تعالیٰ اپنے نبی کی زبانی خبر دے ، یہ اہل اسلام کا متفقہ عقیدہ ہے ، اس کا انکار وہی کر سکتا ہے جو مسلمانوں سے خارج ہو ، خود نبی ئ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے : (خبردار! میں قرآن اوراس کے ساتھ اسی طرح کی ایک اور چیز بھی دیا گیا ہوں)۔''(کتاب الروح لابن قیم الجوزیہ : ۱۰۵)

سیدنا مقدام بن معدی کرب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

ألا ! انّی أوتیت القرآن ومثلہ معہ ۔ ''خبردار! مجھے قرآن بھی دیا گیا ہے اور اس کے ساتھ اسی طرح کی ایک اور چیز بھی دی گئی ہے ۔''(سنن ابی داو،د : ٤٦٠٤، مسند الامام احمد : ٤/١٣١، وسندہ، صحیح)

علامہ شوکانی رحمہ اللہ (۱۱۷۳۔۱۲۵۰ھ)اس حدیث کی تشریح میں لکھتے ہیں :   أی أوتیت القرآن ، وأوتیت مثلہ من السّنّۃ الّتی لم ینطق بھا القرآن ۔''یعنی مجھے قرآن دیا گیا ہے اور اسی طرح وہ سنت بھی دی گئی ہے جس کا قرآن میں ذکر نہ تھا ۔''(ارشاد الفحول للشوکانی : ص ۳۳)

اس حدیثِ مبارکہ میں نبی ئ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآن و حدیث دونوں کو وحی قرار دیا ہے ، درجِ ذیل حدیث سے بھی اس حدیث کا مفہوم واضح ہوتا ہے :   مَا من الأنبیاء نبیّ الّا أعطی من الآیات ما مثلہ آمن علیہ البشر ، وانّما کان الّذی أوتیتہ وحیا أوحاہ اللّہ الیّ ، فأرجوا أنّی أکثرھم تابعا یوم القیامۃ ۔

''ہر دور میں ہر نبی کو اتنی مقدار میں نشانیاں عطاکی گئیں ، جنہیں دیکھ کر لوگ ایمان لائے ، بے شک جو کچھ مجھے عطا کیا گیا ہے ، وہ وحی ہے ، یہ وحی اللہ نے میری طرف کی ہے ، میں امید کرتا ہوں کہ تابع داروں کے اعتبار سے روزِ قیامت دوسرے نبیوں سے سبقت لے جاؤں گا ۔''(صحیح بخاری : ۲/۱۰۸۰، ح : ۷۲۷٤)

اس حدیثِ مبارکہ سے ثابت ہواکہ قرآن کی طرح حدیث بھی وحی ہے اور'' منزل من اللہ ''ہے ۔

سیدنا ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : لیدخلنّ الجنّۃ بشفاعۃ رجل لیس

بنبیّ مثل الحیّین ربیعۃ ومضر ، فقال رجل : یا رسول اللّٰہ ! وما ربیعۃ من مضر ؟ قال : انّما أقول ما أُقَوَّلُ ۔''ایک آدمی کی شفاعت سے ربیعہ اور مضر دونوں قبیلوں کی مقدار لوگ جنت میں داخل ہوں گے ، ایک آدمی نے عرض کی ، اے اللہ کے رسول ! ربیعہ کی مضر قبیلہ سے کیا نسبت ؟ فرمایا، میں وہی کہتا ہوں جو کہلایا جاتا ہوں ۔''

(مسند الامام احمد : ٥/٢٥٧، ٢٦١،٢٦٧، المعجم الکبیر للطبرانی : ٧٦٣٨، وسندہ، صحیح)

جب اصولِ محدثین کے مطابق صحیح حدیث بھی وحی ہے، وہ قرآنِ مجید کے وحی ہونے کی تصدیق بھی کرتی ہے ، پھر وہ قرآن کے